سوال

(401) عیدین کے دن غسل کا استحباب

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کسی نامعلوم سائل نے بذریعہ ای میل سوال کیا ہے کہ عیدین کے دن غسل کے استحباب پر کوئی مرفوع حدیث اگر مروی ہے تو اس حوالہ درکار ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں عیدین کےلیے تجمل کے استحباب پر ایک عنوان قائم کیا ہے بلکہ کتاب العیدین کا آغاز ہی اس باب سے کیا ہے پھر اس کے اچبات کےلیے احادیث لائے۔ (بخاری: حدیث نمبر948)

تجمل مقدمات غسل سے ہے تاہم اس کےلیے کوئی صحیح مرفوع حدیث مروی نہیں ہے البتہ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین سے اس دن غسل کرنا صحیح سند سے ثابت ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1)حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عیدالفطر کے دن عیدگاہ جانے سے قبل غسل کرتے تھے۔ (بیہقی: 3/278)

اس اثر کو امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے بھی صحیح سند کے ساتھ موطا میں بیان کیا ہے جب کہ اس کے برعکس ایک روایت ہے حضرت نافع فرماتے ہیں: کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو عید کے روز کبھی غسل کرتے نہیں دیکھا وہ عیدالفطر کی رات مسجد میں ٹھہرتے اور وہیں سے صبح سویرے عیدگاہ چلے جاتے۔ (مصنف عبدالرزاق)

محدثین نے اس روایت کو اس بات پر محمول کیا ہے کہ جب وہ اعتکاف کرتے اور مسجد میں سوتے تو غسل کیے بغیر عیدگاہ چلے جاتے اور گھر سے عیدگاہ جاتے تو غسل کرکے تشریف لے جاتے یعنی پہلی روایت دوسرے اوقات پر محمول ہے۔

(2)حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی عیدین کے دن غسل کا استحباب مروی ہے بیہقی: 3/278)

(3)حضرت سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی مروی ہے کہ وہ عیدگاہ جانے سے پہلے غسل کرتے تھے۔ (احکام العیدین اللفطریابی: 80)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے غسل کرنا بھی مروی ہے لیکن یہ روایت محدثین کرام کے قائم کردہ معیار صحت پر پوری نہیں اترتیں۔

(1)حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیدین کے روز غسل کرتے تھے۔(ابن ماجہ: حدیث نمبر1315)

لیکن اس کی روایت میں جبارۃ بن مغلس اور حجاج بن تمیم نامی دوراوی ضعیف ہیں جن کی وجہ سے یہ روایت ناقابل حجت ہے۔(تعلیق ابن ماجہ: حدیث مذکور)

(2)فاکہ بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید اور عرفہ کے دن غسل کرتے اور حضرت فاکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی ان ایام میں اپنے اہل خانہ کو غسل کرنے کا حکم دیتے۔(مسند امام احمد:78/4)

اس روایت میں یوسف بن خالد سمتی نامی ایک راوی ہے جو علمائے جرح وتعدیل کے نزدیک مجروح ہے بلکہ ابن معین نے کذاب لکھا ہے اس لیے یہ روایت من گھڑت ہے۔(تعلیق ابن ماجہ: حدیث نمبر1316)

(3)حضرت ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیدین کے روز غسل کرتے تھے۔(مسند البزار: حدیث نمبر64)

اس روایت کے متعلق علامہ ہیثمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ اس کی سند میں محمد بن عبیداللہ ایک راوی سخت ضعیف ہے۔(مجمع الزوائد:2/198)

(4)حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص رمضان کے روزے رکھے غسل کرکے عیدگاہ جائے اور صدقہ فطر ادا کرے تو اللہ تعالیٰ کی مغفرت لے کر گھر واپس آتا۔(مجمع الزوائد:2198)

مگر اس کی سند میں بھی نصر بن حماد راوی متروک ہے جیسا کہ حافظ ہیثمی رحمۃ اللہ علیہ نے حدیث بیان کرنے کے بعد خود اس کی وضاحت کردی ہے۔حاصل کلام یہ ہے کہ عیدین کے روز غسل کے استحباب پر کوئی صحیح مرفوع روایت نہیں ہے تاہم ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عمل سے عید کے دن غسل استحباب چابت ہوتا ہے حافظ ابن البر رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ اہل علم کی ایک جماعت کے نزدیک عید کا غسل غسل جمعہ پر قیاس کی وجہ سے مستحب اور پسندیدہ ہے۔(التمہید:10/266)

ان آثار کے پیش نظر عیدین میں عیدگاہ جانے سے پہلے غسل کرنے میں شرعاً کوئی قباحت نہیں ہے بلکہ ایسا کرنا مستحب ہے۔(واللہ اعلم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:412